مسلمان سمراٹوں کے بارے میں انگریزوں کی وہمی تواریخ

لوگ کتنا فریب ہو سکتی ہیں کوئی شخص یکایک سوچ بھی نہ پائے!

ایسا ہی کچ کاذب اور باطل گھٹنایں کتاب میں لکھی گئی اُن کے بارے جنہوں نے ہندوستان کی جنم دیکر یہاں کی ہوا-پانی پیکر مسند پر آسین ہوئی تھی.

انگریزوں کی جھوٹا تاریخ پہلا: بابر سے لیکر بہادور شاہ جعفر تک مغول ایمپئر حکومات کیا! وہ لوگ لٹیرے تھے!

صحیح تاریخ:- دراصل "مغول ایمپئر" نام کی کوئی ایمپئر تھی ہی نہیں! اُس ریاسات کی حکوماتی نام تھا "ریاساتِ ہندوستان" فارسی زبان میں اور "مملكة الهندية" تھا عربی زبان میں. یعنی بیک وقت میں ہندوستان اور هندية نام موجود ہوا کرتا تھا. اور تو اور وے کسی دوسری ملک یا دیش میں روپیہ و دھن-دولت نہیں بھیجتی تی. اسی لئے اُن کا لٹیرا بن نے کا کوئی قابلیت نہیں رہا!

انگریزوں کی جھوٹا تاریخ دوسرا:- ثانی و عشرہ شتابدی کی افغانی اور تُرکی حملہ آوروں کے آنے سے قبل یہاں کی لوگوں نے سنسکرت الفاظی ہندی زبان میں باتیں کرتی تھی!

صحیح تاریخ:- تُرکی محمّد گھوری سنہ 1192 میں ہوئی ایک جنگ کے ذریعے راجہ پرتھوی راج چوہان کو ہراتے ہوئے جس ریاسات کی بنیاد رکھی تھی، اُس ریاسات کو ہی فارس کے لوگوں نے ہندوستان اور عرب کی آدمیوں نے هِندية کے نام سے کہتے تھے.

یعنی فارسی زبان میں بولنے والے تُرکوں نے جب اِس دھرتی پر آئی تب ہی "ہندوستان" کی وجودی ہوئی. اِس سے پہلے ہندوستان کے نام پر کوئی چیز دنیا پر نہیں ہوئی کرتی تھی.

اُس واقعہ کے بعد عربی زبان والوں نے اُس زمین کو کہنے لگے "هِندية" اور هِندية میں رہنے والے لوگوں کو کہی جاتی تھی ہندی. اور ہندی لوگ جس بولی یا لسان میں باتیں کرتی تھی اُس کو ہی "ہندوی" کہی جاتی تھی یعنی هندية کی بولی تھی ہندوی.

کُل ملاکر بات یہ ہیں کہ ہندوی اور ہندوستانی کوئی الگ سا زبان یا بولی نہیں تھی بلکہ ایک ہی زبان کی دو الگ الگ نام تھی دو مختلف زبان میں. محمّد گھوری سے پہلے نہ ہندوی اور نہ ہندوستانی نام پر کوئی زبان کی وجودی تھی سرکاری طور پر.

یہ ہے مختصر سچّائی

मुसलमान सम्राटों के बारे में अंरेज़ों की वहमी तवारीख़

लोग कितना फ़रैब हो सकती हैं कोई शख़्स यकायक सोच भी नह पाए! ऐसा ही कुच काज़िब और बातिल घटनाएँ किताब में लिखी गई उन के बारे जिन्हों ने हिङ्दोस्तान की जनम देकर यहां की हवा-पानी पीकर मस्नद पर आसीन हुई थी।

अंरेज़ों की झूटा तारीख़ पहला:- बाबर से लेकर बहादूर शाह जफ़र तक मग़ूल एम्पयर हुकूमात किया! वह लोग लुटेरे थे!

स़हीह़ तारीख़:- दरअस़ल "मग़ूल एम्पयर" नाम की कोई एम्पयर थी ही नहीं! उस रियासात की हुकूमाती नाम था "रियासात-इ-हिङ्दोस्तान" फ़ार्सी ज़बान में और "मम्लकत अल हिन्दियह" था अ़रबी ज़बान में। यअ़नी बैक व़क़्त में हिङ्दोस्तान और हिन्दियह नाम मौजूद हुवा करता था। और तो और वे किसी दूसरे मुल्क या देश में रूपयह व़ धन-दौलत नहीं भेजती थी। इसी लिए उन का लुटेरा बन ने का कोई क़ाबिलियत नहीं रहा!

अंरेज़ों की झूटा तारीख़ दूसरा:- छ़ानी व़ अ़शरह शताब्दी की अफ़ग़ानी और तुर्की ह़म्लह़ आओरों के आने से क़बल यहां की लोगों ने संस्कृत अल्फ़ाज़ी हिन्दी ज़बान में बातें करती थी!

स़हीह़ तारीख़:- तुर्की मह़म्मद घोरी ने सन्ह 1192 में हुई एक जंग के ज़रीअ़े राजह पृथ्वी राज चौहान को हराते हुए जिस रियासात की बुनियाद रखी थी उस रियासात को ही फ़ार्स के लोगों ने हिङ्दोस्तान और अ़रब की आदमियों ने हिन्दियह के नाम से कहते थे।

यअ़नी फ़ार्सी ज़बान में बोलने वाले तुर्कों ने जब इस धरती पर आई तब ही "हिङ्दोस्तान" की व़जुदी हुई। इस से पहले हिङ्दोस्तान के नाम पर कोई चीज़ दुन्या पर नहीं हुई करती थी।

उस व़ाकिअ़ह के बअ़द अ़रबी ज़बान वालों ने उस ज़मीन को कहने लगे "हिन्दियह" और हिन्दियह में रहने वाले लोगों को कही जाती थी हिन्दी। और हिन्दी लोग जिस बोली या लिसान में बातेँ करती थी उस को ही "हिन्दव़ी" कही जाती थी। यअ़नी हिन्दियह के बोली थी हिन्दव़ी।

कुल मिलाकर बात यह हैं किह हिन्दव़ी और हिङ्दोस्तानी कोई अलग सा ज़बान या बोली नहीं थी बल्किह एक ही ज़बान की दो अलग अलग नाम थी दो मुख़्तलिफ़ ज़बान में। मुहम्मद घोरी से पहले नह हिन्दव़ी और नह हिङ्दोस्तानी नाम पर कोई ज़बान की व़जूदी थी सरकारी त़ोर पर।

यह है मुख़तस़र सच्चाई!

مسلمان سمراٹوں کے بارے میں انگریزوں کی وہمی تواریخ

لوگ کتنا فریب ہو سکتی ہیں کوئی شخص یکایک سوچ بھی نہ پائے!

ایسا ہی کچھ کاذب اور باطل گھٹنایں کتاب میں لکھی گئی اُن کے بارے جنھوں نے ہندوستان کی جنم دیکر یہاں کی ہوا-پانی پیکر مسند پر آسین ہوئی تھی.

انگریزوں کی جھوٹا تاریخ پہلا: بابر سے لیکر بہادور شاہ جعفر تک مغول ایمپئر حکومات کیا! وہ لوگ لٹیرے تھے!

صحیح تاریخ:- دراصل "مغول ایمپئر" نام کی کوئی ایمپئر تھی ہی نہیں! اُس ریاسات کی حکوماتی نام تھا "ریاساتِ ہندوستان" فارسی زبان میں اور "مملكة الهندية" تھا عربی زبان میں. یعنی بیک وقت میں ہندوستان اور هندية نام موجود ہوا کرتا تھا. اور تو اور وے کسی دوسری ملک یا دیش میں روپیہ و دھن-دولت نہیں بھیجتی تی. اسی لئے اُن کا لٹیرا بن نے کا کوئی قابلیت نہیں رہا!

انگریزوں کی جھوٹا تاریخ دوسرا:- ثانی و عشرہ شتابدی کی افغانی اور تُرکی حملہ آوروں کے آنے سے قبل یہاں کی لوگوں نے سنسکرت الفاظی ہندی زبان میں باتیں کرتی تھی!

صحیح تاریخ:- تُرکی محمّد گھوری سنہ 1192 میں ہوئی ایک جنگ کے ذریعے راجہ پرتھوی راج چوہان کو ہراتے ہوئے جس ریاسات کی بنیاد رکھی تھی، اُس ریاسات کو ہی فارس کے لوگوں نے ہندوستان اور عرب کی آدمیوں نے هندية کے نام سے کہتے تھے.

یعنی فارسی زبان میں بولنے والے تُرکوں نے جب اِس دھرتی پر آئی تب ہی "ہندوستان" کی وجودی ہوئی. اِس سے پہلے ہندوستان کے نام پر کوئی چیز دنیا پر نہیں ہوئی کرتی تھی.

اُس واقعہ کے بعد عربی زبان والوں نے اُس زمین کو کہنے لگے "هندية" اور هندية میں رہنے والے لوگوں کو کہی جاتی تھی ہندی. اور ہندی لوگ جس بولی یا لسان میں باتیں کرتی تھی اُس کو ہی "ہندوی" کہی جاتی تھی
یعنی هندية کی بولی تھی ہندوی.

کلِ ملاکر بات یہ ہیں کہ ہندوی اور ہندوستانی کوئی الگ سا زبان یا بولی نہیں تھی بلکہ ایک ہی زبان کی دو الگ الگ نام تھی دو مختلف زبان میں. محمّد گھوری سے پہلے نہ ہندوی اور نہ ہندوستانی نام پر کوئی زبان کی وجودی تھی سرکاری طور پر.

یہ ہے مختصر سچّائی